



## سوال

(70) ایسی عورتیں جن سے بعض اوقات شادی جائز اور بعض اوقات ناجائز ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اسلام میں کچھ ایسی عورتیں ہیں کہ کسی عورت سے ایک حالت میں شادی کرنا جائز ہو لیکن اسی عورت سے دوسری حالت میں شادی کرنا منع ہو؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں ایسی حالتیں موجود ہیں جن کی چند ایک مثالیں کی جاتی ہیں :

1- کسی دوسرے کی عدت بسر کرنے والی عورت سے دوران عدت شادی کرنا حرام ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَلَا تَزِمُوا عِدَّةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْيَحِبَّ أَبْلًا... ۲۳۵ ... البقرة

"اور جب تک عدت پوری نہ ہو جائے عقد نکاح ہیئتہ نہ کرو۔" [1]

اس میں حکمت یہ ہے کہ ہو سکتا ہے وہ عورت اپنے خاوند سے حاملہ ہو جس کی بنا پر نطفے میں اختلاط اور نسب میں شبہ ہونے کا خدشہ پیدا ہو جائے۔

2- جب کسی عورت کے زانی ہونے کا علم ہو جائے تو اس سے نکاح کرنا حرام ہے۔ لیکن جب وہ توبہ کر لے اور اس کی عدت پوری ہو جائے تو پھر اس سے نکاح ہو سکتا ہے۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔

وَالرَّانِيَةُ لَإِيْحَمَّا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۳ ... النور

"زانیہ عورت سے زانی یا مشرک مرد کے علاوہ کوئی اور نکاح نہیں کرنا اور مومنوں پر یہ حرام کر دیا گیا ہے۔" [2]

3- مرد اپنی بیوی کو تین طلاقیں دینے کے بعد اس سے دوبارہ شادی کرنا حرام ہے لیکن یہ نکاح اس وقت ہو سکتا ہے جب وہ کسی دوسرے مرد سے صحیح نکاح کرے اور وہ مرد اسے اپنی مرضی سے جب چاہے طلاق دے تو پھر یہ عورت اپنے خاوند کے لیے حلال ہوگی۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔



الطَّلُقُ مَرْتَبَانٍ فَمَا سَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِأَحَدِنِ ۚ۲۲۹... البقرة

"طلاق دو مرتبہ ہیں پھر یا تو بھائی سے روکنا ہے یا عہدگی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔" [3]

اس کے بعد اگلی آیت میں فرمایا:

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَدْنِهِ شَيْءٌ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا بِنَاحٍ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ... ۲۳۰... البقرة

"پھر اگر اس کو (تیسری بار) طلاق دے دے تو اب (وہ عورت) اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں جب تک وہ اس کے سوا کسی دوسرے مرد سے نکاح نہ کر لے پھر اگر وہ بھی (کبھی اپنی مرضی سے) طلاق دے دے تو ان دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملنے میں کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ وہ یہ جان لیں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے۔"

4- احرام والی عورت سے بھی نکاح حرام ہے لیکن جب وہ احرام کھول دے تو پھر اس سے نکاح ہو سکتا ہے۔

5- ایک نکاح میں دو بہنوں کو جمع کرنا بھی حرام ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ ۚ۲۳... النساء

"اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو۔"

اور اسی طرح بیوی اور اس کی پھوپھی یا بیوی اور اس کی خالہ کو ایک ہی نکاح میں جمع کرنا بھی حرام ہے۔ اس کی دلیل وہ حدیث ہے جس میں مذکور ہے۔

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایسی عورت سے نکاح کرنے سے منع فرمایا تھا جس کی پھوپھی یا خالہ اس کے نکاح میں ہو۔" [1]

اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر تم ایسا کرو گے تو قطع رحمی کرو گے۔ کیونکہ سوکنوں کے درمیان غیرت اور قابت پائی جاتی ہے اس لیے جب ایک دوسری کی قریبی رشتہ دار ہوگی تو ان دونوں کے درمیان قطع رحمی پیدا ہو جائے گی لیکن جب خاوند اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو پھر اس کے لیے سالی اور بیوی کی پھوپھی یا خالہ سے نکاح کرنا حلال ہوگا کیونکہ اس وقت ممانعت ہی باقی نہیں رہتی۔

6- بیک وقت چار بیویوں سے زیادہ کو نکاح میں رکھنا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقِيمُوا فِي الْيَتِيمَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ ثَلَاثًا وَرُبْعًا فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْلُوا فَاوَدَّ... ۳... النساء

"اگر تمہیں خدشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں سے نکاح کر کے تم انصاف نہ رکھ سکو گے تو اور عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کر لو۔ دو دو تین تین اور چار چار سے۔ لیکن اگر تمہیں برابری نہ کر سکنے کا خوف ہو تو ایک ہی کافی ہے۔" (شیخ محمد المنجد)

[1] - (بخاری 5108 کتاب النکاح: باب لا تنكح المرأة على عميتها مسلم 1408 کتاب النکاح: باب تحريم الجمع بين المرأة وعمتها او خالتها في النکاح البوداؤد 2066 کتاب النکاح



باب ما بخره ان يجمع بينه النساء ابن ماجه 1929 كتاب النكاح : باب لا ينكح المرأه على عمدتها ولا على خالتها نسائي 3289 وفي السنن الكبرى 5419 ابن حبان 4113 شرح السننه  
للبيهقي 2277 - يهتي 165/7 موطا 1129 كتاب النكاح : باب ما لا يجمع بينه من النساء

[7] - النساء : 3-

هدا ما عمدى والتدا علم بالصواب

## فتاوى نكاح وطلاق

سلسله فتاوى عرب علماء 4

صفحه نمبر 129

محدث فتوى